السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی خودکشی کرلے یعنی :اپنے گلے میں رسی لگا کر مرجائے تو اس کا جنازہ پڑھا جائے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گ علماء کو اگر یہ امید ہو کہ ان کے جنازہ نہ پڑھنے سے دوسروں کو تنبیہ ہوگی تو وہ نہ پڑھیں ، عام خودکشی کرنے والے کی تجہیز و تکفین وتدفین اسلامی طریقہ پر کرنی چاہیے اور اس پر نماز جنازہ بھی پڑھنی چاہیے ۔ ہاں متدین اور صالح بزر مسلمانوں سے کہہ دیں کہ جنازہ پڑھ کر اس کو دفن کردیں ۔ آنحضرت ﷺ ایک خودکشی کرنے والے پر خود نماز جنازہ نہیں ادا فرمائی باقی صحابہ نے ادا کرلی تھی ۔ (نسائی وغیرہ) معلوم ہوا کہ اہل فضل وصلحاء اور علماء اتقیاء زجرا اور تنبیہا نماز جنازہ ترک کرسکتے ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1۔کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 461

محدث فتویٰ